## سوال

(89) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے قریب دعا مانگنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر شریف کے پاس ہر دعاء اور پکار کو سنتے ہیں۔ یا خاص طور پر صرف درود شریف کو سنتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ :

من صلی علی عند قبري سمعته (رواه البیھقی فی شعب الایمان)

''جو شخص میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجے میں اسے سنتا ہوں''

نیز فرمایئے کیا یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف ہے یا موضوع؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل بات یہ ہے کہ مردے زندہ انسانوں کی دعاء اور پکار کو نہیں سنتے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ٢٢ ... سورة فاطر

''اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے۔''

کتاب وسنت صحیحہ سے یہ قطعاً ثابت نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسان کی ہر دعاء اور پکار سنتے ہیں۔ کہ اسے آپ کی خصوصیت تسلیم کرلیا جائے۔ بلکہ آپ سے صرف یہ ثابت ہے کہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والے کے صلوٰۃ سلام کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ خواہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کے پاس پڑھے یا دور پڑھے۔ دونوں حالتیں برابر ہیں۔ حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے پاس ایک ''فرجہ'' میں آتا ہے۔ اس میں داخل ہو کر دعاء کرتا ہے۔ آپ نے اسے منع کیا اور فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ حدیث نہ سناؤں جسے میں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے میرے دادا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

لاتتخذوا قبري عيدا ولا بيوتكم قبورا وصلوا علی فان تسليمكم يبلغني اين كنتم (سنن ابی داؤد)

''میری قبر کو عید اور اپنے گھروں کو قبریں نہ بنانا اور مجھ پر درود پڑھتے رہنا تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا سلام مجھ پر پہنچ جائے گا۔''

یہ حدیث کہ ''جو شخص میری قبر پر درود پڑھتا ہے۔ اسے میں سن لیتا ہوں۔ اور جو دور سے پڑھتا ہے اسے پہنچا دیا جاتا ہوں'' اہل علم کے نزدیک ضعیف ہے۔ ابو داؤد نے حسن سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جو یہ روایت بیان کی ہے کہ

اما من احد یسلم علی الا رد اللہ علی روحی حتی ارد علیہ السلم (سنن ابی دائود)

''جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔''

اس میں یہ صراحت نہیں ہے کہ آپ ﷺ سلام بھیجنے والے کے سلام کو سنتے ہیں بلکہ ا بات کا بھی احتمال ہے کہ آپ ﷺ اس وقت جواب دیتے ہوں گے۔ جب فرشتے آپ ﷺ کو سلام پہنچاتے ہوں گے۔ اور اگر ہم یہ فرض بھی کر لیں کہ آپ ﷺ سلام پڑھنے والے کے سلام کو سنتے ہیں۔ تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ ﷺ دعاء اور پکار کو بھی سنتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

## جلد دوم